© rasailojaraid.com

تصوف اور اہل تصوف

مولانا سید احمد عروج قادریؒ ——————

(مرتب) ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ضخامت 376 قیمت -/Rs. 40

(ناشر) مرکزی مکتبہ اسلامی۔ بازار چتلی قبر۔ دہلی ۶

تصوف سے متعلق مولانا سید احمد عروج قادریؒ کے مضامین کا مجموعہ اچھی کتابت و طباعت کے ساتھ پیش نظر ہے۔ مولانا مرحوم صوفیاء کے ایک خاندان میں پیدا ہوئے اور خاندان ہی کے ایک بزرگ سے بیعت بھی تھے اس لیے وہ اس کوچہ کے نشیب و فراز سے اچھی طرح واقف تھے تصوف پر مولانا مرحوم کی دو کتابیں ان کی حیات ہی میں شائع ہو چکی تھیں ان میں 'اسلامی تصوف' کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی اور اس کے متعدد ایڈیشن اب تک نکل چکے ہیں۔ دوسری کتاب کا عنوان ہے 'تصوف کی تین اہم کتابیں' اس میں حضرت سید علی ہجویریؒ کی 'کشف المحجوب' حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے ملفوظات کے مجموعہ ' فوائد الفواد ' اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے شہرۂ آفاق مکتوبات یعنی مکتوبات ربانی کا تعارف اور ان پر نقد و تبصرہ ہے۔ ان دونوں کتابوں کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ تصوف کے غالی عقیدتمندوں میں سے تھے اور نہ اس کے خلاف ان کے اندر کوئی تعصب پایا جاتا تھا۔ انہوں نے آنکھ بند کر کے نہ تو اس کی حمایت کی ہے اور نہ مخالفت۔ ان کی کوشش تھی کہ تصوف کو کتاب و سنت کی روشنی میں پرکھا جائے اور اس کا جو حصہ صحیح ہے اسے صحیح کہا جائے اور جو حصہ غلط ہے اسے غلط کہا جائے۔ وہ اسلامی اور غیر اسلامی تصوف کے فرق کو اچھی طرح سمجھتے تھے۔

ان دو کتابوں کے علاوہ بھی مولانا مرحوم نے تصوف سے متعلق مختلف اوقات میں مختلف مناسبتوں سے بہت کچھ لکھا ہے۔ یہ تحریریں ماہنامہ زندگی اور بعض دوسرے رسائل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ مولانا نے اپنے ایک مقالہ میں اولیاء اللہ کا تفصیلی تعارف کرایا ہے۔ ان کے بارے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں پائے جانے والے غلط تصورات کی تردید کی ہے۔ چند اکابر صوفیاء کے حالات بھی انہوں نے لکھے ہیں۔ صوفیاء کرام کے مکاتیب سے انہیں دلچسپی رہی ہے۔ چنانچہ بعض نامور صوفیاء کے مکاتیب کو انہوں نے اپنے مطالعہ کا موضوع بنایا ہے اور ان سے بہت سی مفید باتیں نکالی ہیں۔ ایک طویل مقالہ میں غیر اسلامی تصوف پر بحث ہے۔ بعض اوقات لوگوں نے اپنے مزعومہ خیالات کی تائید میں تصوف اور صوفیاء کو پیش کیا ہے۔ مولانا نے اپنی تحریروں میں اس کا بھی جائزہ لیا ہے۔ موجودہ دور میں تصوف سے متعلق لکھی جانے والی کتابوں پر نقد و تبصرہ بھی وہ مسلسل کرتے رہے ہیں۔ ان کے ہاں اس موضوع پر اور بھی مواد ملتا ہے۔

برادر مرم ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے ان سب تحریروں کو اس طرح مرتب کیا ہے کہ وہ مربوط کتاب کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ ان میں سے دو ایک تحریریں کتابچوں کی شکل میں گو الگ سے شائع ہو چکی ہیں لیکن اس مجموعہ کو جامع اور مکمل بنانے کے لیے انہیں بھی اس میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب میں اس عاجز کے مشورے شامل رہے ہیں۔

جو حضرات تعصب اور تحزب سے بلند ہو کر تصوف کے حسن و قبح اور اس کے مضبوط اور کمزور پہلوؤں کو جاننا چاہیں گے، انشاء اللہ وہ اس مجموعہ کو بہت مفید پائیں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے حسن قبول کی دولت سے سرفراز فرمائے، مرحوم کو اس کے اجر و ثواب سے نوازے مرتب کے علم و عمل میں برکت دے اور اس ناکارہ کی تھوڑی سی محنت کا زیادہ سے زیادہ صلہ عطا فرمائے اور اس کی کوتاہیوں سے درگذر فرمائے۔

(نوٹ) یہ کتاب ادارہ تحقیق کے مکتبہ سے بھی دستیاب ہے۔ (جلال الدین)

ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی کی تازہ پیش کش مولانا سید جلال الدین عمری کی نئی کتاب

اسلام میں خدمت خلق کا تصور

خدمت خلق کا صحیح تصور۔ غلط تصورات کی تردید۔ خدمت خلق کا اجر و ثواب۔ خدمت کے مستحقین وقتی خدمات۔ رفاہی خدمات۔ خدمت کے لیے انفرادی اور اجتماعی جدوجہد۔ موجودہ دور کے تقاضے۔ مصنف کے جاندار قلم نے ان تمام گوشوں کو نکھار دیا ہے۔

ایک اہم موضوع پر اردو میں پہلی مستند کتاب، ہر فرد اور ہر ادارہ کے لیے یکساں مفید، آفسٹ کی حسین طباعت، خوبصورت سرورق، ضخامت ۱۷۶ صفحات۔ قیمت صرف ۲۵ روپیے۔

ملنے کے پتے: ادارہ تحقیق۔ پان والی کوٹھی۔ دودھپور، علی گڑھ
مرکزی مکتبہ اسلامی۔ بازار چتلی قبر۔ دہلی ۶

© rasailojaraid.com